262

آیات نمبر 71 تا 84 روز قیامت نیک لوگوں کے اعمال نامے داہنے ہاتھ میں دیئے جائیں گے اور جو شخص اس دنیا میں اندھا بنا رہا وہ آخرت میں بھی اندھا ہی رہے گا۔ رسول اللہ ﷺ کو دشمنوں کی مخالفت کے باوجود اپنے موقف پر جمے رہنے کی تاکید۔ رسول اللہ ﷺ کو تسلی کہ اگر یہ لوگ آپ کو اس شہر سے نکال دیں گے تو خود بھی زیادہ دیر یہاں نہیں رہ سکیں گے۔ حصول صبر و استقامت کے لئے نماز اور خصوصاً تہجد کی تاکید۔ پوشیدہ الفاظ میں ہجرت کی دعا کی تلقین۔ مشرکین کی بدبختی کہ قرآن جو لوگوں کے لئے باعث شفا اور رحمت ہے مشرکین کے لئے خسارہ کا باعث بن گیا ہے۔

يَوۡمَ نَدۡعُوۡا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمۡ‌ۚ فَمَنۡ اُوۡتِىَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيۡنِهٖ فَاُولٰٓـئِكَ
يَقۡرَءُوۡنَ كِتٰبَهُمۡ وَلَا يُظۡلَمُوۡنَ فَتِيۡلًا ﴿۷۱﴾ وہ دن قابل ذکر ہے جب ہم ہر انسانی
گروہ کو اس کے پیشوا کے ساتھ بلائیں گے پھر وہ لوگ جنہیں ان کا اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں
دیا جائے گا، اپنا اعمال نامہ مسرت و شادمانی سے پڑھیں گے اور ان پر ایک ذرہ کے برابر بھی
ظلم نہ کیا جائے گا وَمَنۡ كَانَ فِىۡ هٰذِهٖۤ اَعۡمٰى فَهُوَ فِى الۡاٰخِرَةِ اَعۡمٰى وَاَضَلُّ
سَبِيۡلًا ﴿۷۲﴾ اور جس شخص نے عقل و خرد سے کام نہ لیا اور اس دنیا میں اندھا بنا رہا تو وہ
آخرت میں بھی اندھا ہی رہے گا بلکہ راہ پانے کے لحاظ سے اندھوں سے بھی زیادہ بھٹکا ہوا وَ
اِنۡ كَادُوۡا لَيَفۡتِنُوۡنَكَ عَنِ الَّذِىۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ لِتَفۡتَرِىَ عَلَيۡنَا غَيۡرَهٗ‌ ۖ وَ
اِذًا لَّاتَّخَذُوۡكَ خَلِيۡلًا ﴿۷۳﴾ اے نبی ﷺ! ان لوگوں نے اس کوشش میں کوئی کسر
نہیں اٹھا رکھی کہ آپ کو ہماری طرف سے بھیجی ہوئی وحی کی تبلیغ سے باز رکھیں اور یہ کہ
آپ اپنی طرف سے کوئی بات بنا کر اسے ہماری طرف منسوب کر دیں، اگر آپ ایسا کرتے
تو وہ ضرور آپ کو اپنا دوست بنا لیتے وَلَوۡلَاۤ اَنۡ ثَبَّتۡنٰكَ لَقَدۡ كِدتَّ تَرۡكَنُ اِلَيۡهِمۡ
شَيۡـئًا قَلِيۡلًا ﴿۷۴﴾ اور اگر ہم نے آپ کو ثابت قدم نہ بنایا ہوتا تو قریب تھا کہ آپ ان کی

طرف تھوڑا بہت مائل ہو ہی جاتے اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَ ضِعْفَ
الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ﴿٧٥﴾ اور اگر ایسا ہو جاتا تو ہم دنیا میں بھی
دوہرے عذاب کا مزہ چکھاتے اور آخرت میں بھی دوہرا عذاب دیتے پھر آپ ہمارے
مقابلہ میں کسی کو اپنا مددگار بھی نہ پاتے وَ اِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ
لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَ اِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٧٦﴾ اور وہ کافر تو چاہتے تھے
کہ آپ کے قدم ہی اس سرزمین سے اکھاڑ دیں تاکہ آپ کو یہاں سے نکال باہر کریں اور
اگر ایسا ہو جاتا تو آپ کے بعد وہ بھی یہاں زیادہ دیر نہ ٹھہر سکتے تھے سُنَّةَ مَنْ قَدْ
اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَ لَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ﴿٧٧﴾ آپ سے پہلے بھیجے گئے
رسولوں کے وقت بھی ہمارا یہی دستور تھا اور آپ ہمارے دستور میں کبھی کوئی تبدیلی نہ
پائیں گے رکوع[۸] اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَ قُرْاٰنَ
الْفَجْرِ ؕ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿٧٨﴾ اے نبی ﷺ! زوالِ آفتاب سے
لے کر رات کے اندھیرے تک نمازیں ادا کیجئے اور اور نمازِ فجر کا قرآن پڑھنا بھی لازم کر
لیں، بلاشبہ صبح کی نماز فرشتوں کے حاضر ہونے کا وقت ہے وَ مِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ
نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿٧٩﴾ اور رات کے کچھ حصہ
میں تہجد بھی ادا کیجئے کہ یہ آپ کے لئے زائد عبادت ہے، یقیناً اس کی برکت سے اللہ آپ کو
مقام محمود پر فائز کر دے گا وَ قُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِيْ
مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿٨٠﴾ اور آپ اللہ سے دعا
کیجئے کہ اے میرے رب! آپ مجھے جہاں بھی لے جائیں وہاں خیر و خوبی کے ساتھ داخل

کیجئے اور جہاں سے لے جائیں وہاں سے خیر وخوبی کے ساتھ نکالیں اور ایسی قوت عطا فرما جو
میری مدد گار ہو یہ دعا اس بات کا اشارہ تھا کہ اب مکہ سے ہجرت کا وقت نزدیک آپہنچا ہے وَ
قُلۡ جَآءَ الۡحَقُّ وَ زَهَقَ الۡبَاطِلُ ؕ اِنَّ الۡبَاطِلَ كَانَ زَهُوۡقًا ﴿۸۱﴾ اے نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ!
آپ اعلان کر دیجئے کہ حق ظاہر ہو گیا اور باطل مٹ گیا، اور بے شک باطل تو ہے ہی مٹنے
والا وَ نُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۙ وَ لَا يَزِيۡدُ
الظّٰلِمِيۡنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾ اور ہم جو کچھ قرآن میں سے نازل کر رہے ہیں وہ ایمان
والوں کے لئے تو شفا اور رحمت ہے مگر ظالموں کے لئے یہ خسارے کے سوا اور کسی چیز میں
اضافہ نہیں کرتا وَ اِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا عَلَى الۡاِنۡسَانِ اَعۡرَضَ وَ نَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَ اِذَا
مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوۡسًا ﴿۸۳﴾ اور انسان کا حال یہ ہے کہ جب ہم اسے کوئی نعمت عطا
کرتے ہیں تو ہم سے منہ پھیر لیتا ہے اور پہلو تہی کرتا ہے اور جب اسے کوئی تکلیف پہنچتی
ہے تو مایوس ہو جاتا ہے صحیح راستہ یہ ہے کہ جب کوئی نعمت ملے تو اللہ ہی کا شکر ادا کرے کہ
یہ نعمت اسی کی دی ہوئی ہے اور تکلیف و مصیبت پر اللہ ہی سے معافی اور مدد کا طلبگار ہو
قُلۡ كُلٌّ يَّعۡمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِمَنۡ هُوَ اَهۡدٰى سَبِيۡلًا ﴿۸۴﴾ اے
نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ! آپ کہہ دیجئے کہ ہر شخص اپنی فطری طبیعت اور سوچ کے مطابق کام کرتا ہے،
سو تمہارا رب ہی بہتر جانتا ہے کہ کون شخص زیادہ صحیح راہ پر ہے انسانی شخصیت کے مخصوص
سانچے کی تشکیل میں انسان کے موروثی جین [Genes] اور اس کا خارجی ماحول و تربیت بنیادی
کردار ادا کرتے ہیں۔ پھر ہر انسان اپنی شخصیت کے اس سانچے میں رہتے ہوئے اپنی ساری زندگی
گزارتا ہے۔ رکوع [۹]

[#262]

Verses 71 to 84: On the Day of Judgment, the righteous will be given their book of deeds in their right hands. Prophet Muhammad (peace be upon him) is urged to remain steadfast despite the opposition from his enemies. He is also reassured that if these people expel him from the city, they themselves will not remain there for long. To attain patience and perseverance, the Prophet is advised to perform regular prayers, particularly the Tahajjud prayer. Implicitly, a prayer for migration is also advised.

يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ
بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۱﴾

[Beware of the] Day when We shall call every human group with their leader. Those who are given their book [of deeds] in their right hand will read it with joy and happiness, and they will not be wronged even by the weight of a small thread.

وَ مَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَ اَضَلُّ
سَبِيْلًا ﴿۷۲﴾

Whoever remained blind [of heart and did not use his intellect to find the truth] in this [world], will be [raised up] blind in the Hereafter, and even farther astray [than on earth] from the path [of truth].

وَ اِنْ كَادُوْا لَیَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ لِتَفْتَرِیَ
عَلَیْنَا غَیْرَهٗ ۖۗ وَ اِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِیْلًا ﴿۷۳﴾

[O Prophet!] They [who disbelieve], tried their best to lure you, away from what We have revealed to you, and to fabricate something from yourself, [according to their desires] and attribute it to Us. If you did so, they would surely have taken you as a close friend.

وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَیْهِمْ شَیْـًٔا قَلِیْلًا ﴿۷۴﴾ ۙ

And if We had not made you stand firm, you might have inclined towards them a little.

اِذًا لَّاَذَقۡنٰكَ ضِعۡفَ الۡحَيٰوةِ وَ ضِعۡفَ الۡمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ
لَكَ عَلَيۡنَا نَصِيۡرًا ﴿۷۵﴾

And [if that had happened,] We would have made you taste double (punishment) in this life and double after death, and then you would not find anyone to help you against Us.

وَ اِنۡ كَادُوۡا لَيَسۡتَفِزُّوۡنَكَ مِنَ الۡاَرۡضِ لِيُخۡرِجُوۡكَ مِنۡهَا
وَ اِذًا لَّا يَلۡبَثُوۡنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۷۶﴾

They were about to unsettle you [by intimidating you or creating panic and fear] to drive you out of the land [of Makkah]. But then they would not have remained there after you [had left], except for a little while.

سُنَّةَ مَنۡ قَدۡ اَرۡسَلۡنَا قَبۡلَكَ مِنۡ رُّسُلِنَا وَ لَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا
تَحۡوِيۡلًا ﴿۷۷﴾ رکوع [۸]

Such was Our way for the messengers, We sent before you, and you will never find any change in Our [established] way.

اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوۡكِ الشَّمۡسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيۡلِ وَ قُرۡاٰنَ
الۡفَجۡرِ‌ؕ اِنَّ قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ كَانَ مَشۡهُوۡدًا ﴿۷۸﴾

[O Prophet], Be ever steadfast in observing the prayers from the decline of the sun until the darkness of the night. And also, the recitation of the Qur'an at the dawn [prayer]. Indeed, the recitation at dawn is ever witnessed by the angels.

وَ مِنَ الَّيۡلِ فَتَهَجَّدۡ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ‌ۖ عَسٰۤى اَنۡ يَّبۡعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا ﴿۷۹﴾

And during the night, wake up and offer [tahajjud] prayer as an additional worship for you; so that your Lord will raise you to a station of praise.

وَ قُلۡ رَّبِّ اَدۡخِلۡنِىۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّ اَخۡرِجۡنِىۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّ اجۡعَلْ لِّىۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ سُلۡطٰنًا نَّصِيۡرًا ﴿۸۰﴾

And [O Prophet!] say, "My Lord, grant me an honorable entrance [in a safe and secure place] and an honorable exit [from this place], and grant me a supporting authority from Yourself."

This prayer indicated that the time for migration from Makkah was approaching.

وَ قُلۡ جَآءَ الۡحَقُّ وَ زَهَقَ الۡبَاطِلُ ؕ اِنَّ الۡبَاطِلَ كَانَ
زَهُوۡقًا ﴿۸۱﴾

[O Prophet!] say [to unbelievers] that the truth has come, and falsehood has vanished. Indeed, falsehood is bound to vanish.

وَ نُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۙ وَ لَا
يَزِيۡدُ الظّٰلِمِيۡنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾

And whatever We send down [in the verses] of the Quran is a healing [for body and soul] and a mercy for the believers. But it does not increase the wrongdoers except in loss.

وَ اِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا عَلَی الۡاِنۡسَانِ اَعۡرَضَ وَ نَاٰ بِجَانِبِہٖ ۚ وَ اِذَا مَسَّہُ الشَّرُّ کَانَ یَـُٔوۡسًا ﴿۸۳﴾

And when We grant a favor upon man, he turns away and becomes arrogant; but when adversity touches him, he is in despair [and lose all hopes].

The correct path is that when, one receives a blessing, he should thank Allah, recognizing that it is He, who bestowed it. And in times of hardship and suffering, he should seek forgiveness and help from Allah.

قُلۡ کُلٌّ یَّعۡمَلُ عَلٰی شَاکِلَتِہٖ ؕ فَرَبُّکُمۡ اَعۡلَمُ بِمَنۡ ہُوَ اَہۡدٰی سَبِیۡلًا ﴿٪۸۴﴾

[O Prophet], say: 'Everyone acts according to his own way of thinking, and your Lord knows best who is on the right path.'